تاریخ: ________

TEST:02

سوال نمبر: 01

مسلمان معاشروں پر مغربی تہذیب کے جملہ اثرات تحریر کریں۔

(1) مغربی تہذیب کے مسلم معاشروں پر اثرات کا جامع تجزیہ

تہذیب کے لغوی معنی:

تہذیب عربی زبان کے لفظ "مہذب" سے گردانا جاتا ہے جس کے معنی تراشنا، کانٹ چھانٹ کرنا یا سنوارنے کے ہیں۔

اصطلاحی معنی:

لوگوں کی ذہنی اور ثقافتی ترقی کا مجموعہ تہذیب کہلاتا ہے

ول ڈیورانٹ کے مطابق تہذیب چار چیزوں کا مجموعہ ہے:

(1) سیاسی نظام / تنظیم

(2) بہتر معاشی صورتحال

(3) اخلاقیات

(4) فن اور فن تعمیر

مغربی تہذیب کی تعریف :

وہ علمی، سائنسی، معاشرتی اور سیاسی نظام جو یورپ سے شروع ہوا اور صنعتی انقلاب، جمہوریت اور سائنسی ترقی کے ذریعے دنیا میں پھیلا۔

برنارڈ لوئیس کے مطابق :

> مغربی تہذیب عقلانیت، مادیت اور تجزیاتی فکر پر مبنی ہے

(ii) فردیت اور اخلاقی اقدار پر مغربی تہذیب کے اثرات

(1) اجتماعی تعاون اور خاندان کی اہمیت میں کمی :

اسلام بطور دین انسانیت اور امن کا داعی ہے۔ اسلامی تہذیب معاشرے کے ہر فرد کو قرآن و سنت کے مطابق زندگی گزارنے کی تلقین کرتی ہے۔ اس کے برعکس مغربی تہذیب نے فردیت کو اہمیت دی جس سے مسلم معاشروں میں اجتماعی تعاون اور خاندانی اہمیت متاثر ہوئی۔ سورۃ المائدہ آیت نمبر 2 میں اللہ تعالیٰ خاندان کی اہمیت کو اس طرح بیان کرتے ہیں :

~~وتعاونو~~

> وتعاونوا علی البر والتقوی
>
> اور نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو

(2) تعلیم اور سائنسی ترقی میں مغربی اثرات:

مغربی معاشروں نے علم، تحقیق اور تجزیاتی فکر کو فروغ دیا جس سے مسلم معاشروں میں جدید تعلیم اور سائنسی ترقی کے مواقع پیدا ہوئے۔

ابن خلدون کے مطابق:

> **علم اور تحقیق انسان کی ترقی کی بنیاد ہیں۔**

(مقدمہ: ابن خلدون)

(3) سیاسی نظام پر اثر: جمہوریت اور حکومت

آج کئی مسلم ریاستیں جو مغرب کے بنائے ہوئے اصول اور اقدار پر چل رہی ہیں۔ کئی مسلمان ریاستوں میں عدلیہ، بیوروکریسی کا نظام مغرب کے بنائے گئے اصولوں کی روشنی میں چل رہا ہے۔ مغربی فلسفہ حکومت (Democracy and Secularism) نے خلافت کے روایتی نظام کو چیلنج کیا۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی **خلافت** کے بعد مشرق وسطیٰ میں مغربی طرز کی جمہوریت کا قیام عمل میں آیا۔ اسی طرح دور حاضر میں جدید مسلم دنیا کا نظام پارلیمانی نظام اور مشاورتی فیصلے پر مبنی ہے۔

(4) معاشی نظام پر اثر: سرمایہ داری اور مارکیٹ معیشت

مغربی سرمایہ داری نے مسلم ممالک میں تجارت، بینکنگ

تاریخ: ______

اور صنعتی ترقی کو متاثر کیا۔ اس کی مثال ولیم ڈگبائی

کی کتاب (Prosperous British India: A Revelation from Offical Records)

سے اس طرح ملتی ہے کہ "برصغیر میں برطانوی راج کے دوران زرعی اور تجارتی نظام میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں رونما ہوئیں۔"

(5) ثقافتی اثرات: زبان، لباس اور فنون

مغربی ادب، فیشن اور موسیقی نے مسلم ثقافت میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں پیدا کیں۔ مسلم معاشرے میں عربی زبان کو بڑی اہمیت حاصل رہی اس کی مثال نماز میں موجود طریقہ کار اور اذان سے باخوبی ہوتی ہے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ دوسری ثقافت کے ملاپ کی وجہ سے مسلم ثقافت کے زبان، لباس اور فنون میں بڑی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔

تاریخ طبری میں رقمطراز ہے کہ:

> مصر میں انیسویں صدی میں مغربی تعلیمی اداروں کے قیام سے روایتی مذہبی تعلیم متاثر ہوئی۔

(6) مغربی قانون اور عدلیہ کے اثرات

مغربی قانونی نظام نے شرعی اصول اور فقہی نظام پر اثر ڈالا۔ اس کی مثال تاریخ سے باخوبی ملتی ہے کہ **پاکستان کے عدالتی نظام میں مغربی قوانین کی شمولیت خاص طور پر فیملی لاء (1961) متعارف ہوا**۔ اسی طرح عدالتی نظام میں مغربی اصول کا استعمال جیسے **قانون کی بالادستی (Rule of Law) اور شفاف عدلیہ (secular judiciary)** موجود ہیں۔

(7) سماجی رجحانات اور عورتوں کے حقوق

اسلام بطور دین عورتوں کا محافظ بن کر نمودار ہوا۔ دنیا میں سب سے پہلے مسلم معاشرے نے عورتوں کے حقوق اور فرائض متعارف کروائے جس کے بعد مغربی دنیا نے بھی ان کے حقوق اور فرائض کو تسلیم کیا۔ لیکن مغرب میں حقوق نسواں کی تحریک نے مسلم معاشروں میں خواتین کی تعلیم اور روزگار کی طرف مزید توجہ مبذول کروائی۔ **قرآن پاک میں سورۃ البقرۃ آیت نمبر 228 میں اللہ تعالیٰ خواتین کے حقوق کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں:**

ولهن مثل الذی علیهن بالمعروف

ترجمہ:

اور ان کا حق بھی ویسا ہی ہے جیسا کہ مردوں کا، اچھے انداز میں۔

(8) ثقافتی ہم آہنگی اور مغرب کے ساتھ تعامل

مغربی تہذیب نے پوری دنیا کو آپس میں جوڑ دیا۔ مغربی تہذیب نے (Globalization) اور ثقافتی تعامل پر گہرا اثر چھوڑا۔ ان کاوشوں کے نتیجے میں پوری دنیا سے متعدد ثقافتیں جڑیں۔ اسلام بھی مسلمانوں کو بھائی چارے اور ملاپ کا درس دیتا ہے۔ اس کی مثال حضرت علیؓ کی خلافت سے ملتی ہے۔ حضرت علیؓ کی حکومت میں مختلف ثقافتوں کے ساتھ عدل اور تعلقات قائم کیے گئے۔

~ (تاریخ طبری)

حاصل کلام:

تاریخ: ______

مغربی تہذیب نے مسلمان معاشروں پر دونوں طرز کے اثرات مرتب کیئے جس میں مثبت اور منفی اثرات شامل ہیں۔ مثبت اثرات میں تعلیم، سائنسی ترقی، خواتین کے حقوق، قانونی نظام کی بہتری شامل ہیں۔ جبکہ اس کے برعکس اخلاقی انتشار، مذہبی روایات میں کمی، مادیت پسندی مسلم معاشرے کی اخلاقی اور شرعی بنیادوں پر گہرے منفی اثرات مرتب کر رہی ہے۔ مسلم معاشروں کو چاہئیے کہ وہ علم اور مشاہدے سے اپنے آپ کو فیض یاب کریں لیکن اسلامی اقدار اور اصولوں کا دامن نہ چھوڑیں۔ جیسا کہ سورۃ الزمر آیت نمبر 9 میں ارشاد ربانی ہے: یعلمون والذین لا یعلمون (یعنی علم حاصل کرنے والا اور لاعلم برابر نہیں ہیں)۔ لہذا مسلم معاشرے مثبت پہلوؤں کو مغربی تہذیب کے اپنائیں مگر دینی بنیادوں پر سمجھوتہ نہ کریں۔

سوال نمبر: 02

اسلامی نظام پبلک ایڈمنسٹریشن کی روشنی میں آپ پاکستان کے نظام پبلک ایڈمنسٹریشن کو بہتر بنانے کے لیے کیا اقدامات تجویز کریں گے

تاریخ:

(i) پاکستان کے عوامی انتظامی نظام میں بہتری کے لیے اسلامی نقطہ نظر کے مطابق اقدامات

اسلامی نظام حکومت میں انتظامیہ کی بنیاد عدل، شفافیت، مشاورت اور عوام کی فلاح پر ہے۔ **قرآن مجید میں سورۃ النساء آیت نمبر 58** میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:
ان اللہ یامرکم ان تودوا الامانات الی اھلھا واذا حکمتم بین الناس ان تحکموا بالعدل۔ (بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حق داروں کو پہنچاؤ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو) ۔ اسلامی معاشرے میں حکومت اور انتظامیہ عوام کی حکومت خدمت گزار ہوتی ہے نہ کہ حکمران کی ذاتی پسند کی عکاس ۔ اس کی مثال حضرت عمرؓ کی کے دورِ خلافت سے ملتی ہے ۔ حضرت عمرؓ کے دور میں عوامی نظام انصاف، فوجی اور مالیاتی انتظامات شفاف اور مؤثر تھے۔

(ii) پاکستان کے عوامی انتظامی نظام میں بہتری کیلئے اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن کے اصولوں کے مطابق تجویز کردہ اصطلاحات

(۱) عدالت اور انصاف کے نظام کی شفافیت کو یقینی بنانا

پاکستان میں چند مسائل جیسا کہ عدالتی تاخیر، رشوت اور غیر متوازن فیصلے شفافیت کے نظام کو متاثر کرتے ہیں۔ قرآن پاک جو رہتی دنیا کیلئے ہدایت کا سرچشمہ بن کر نمودار ہوا ہے ان مسائل کے حل کیلئے بھی تجاویزات پیش کرتا ہے۔

> عدل کے ساتھ وزن قائم کرو
> اور پیمانے کو کم نہ کرو

~(الروم: آیت 41)~

سست اور بیوروکریٹک عدالتی نظام کی جلد از جلد اصلاح کرنا ضروری ہے۔ اس کے ساتھ عدل کے اصول اور دورِ جدید کی ٹیکنالوجی کا استعمال بھی ایک اہم ضرورت ہے۔

دورِ حاضر سے مثال ← پنجاب میں ای۔کورٹ سسٹم پائلٹ پروجیکٹ

(۲) صدقہ اور اہلِ علم بیوروکریسی کی تربیت

پاکستان میں اہم عوامی اداروں میں شفافیت کی بنیاد پر

تمام تر نوکریاں دی جائیں - اسلامی اصولوں اور عقائد کے مطابق پیشہ وارانہ تربیتی ادارے قائم کرنے کی طرف توجہ مبذول ہونی چاہیے۔ شریعت اور قرآن سے ہم آہنگ رہ کر ہی انسان معاشرے اور اپنی ذات کیلئے بہتری کا سامان کرسکتا ہے۔

قرآن پاک میں سورۃ المطففین آیت نمبر 1 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وایاکم والبخس۔

ناپالغ اور کم دینے سے بچو

یہ آیت انسان کو شفافیت کا درس دیتی ہے۔

(3) مشاورت اور عوامی شمولیت

مسئلہ	حل
عوام کی رائے کے بغیر چند اداروں کا فیصلہ	شوریٰ کے بنیادی اصولوں کا ادراک

قرآن پاک میں مشاورت پر بڑا زور دیا گیا ہے۔

وامرہم شوریٰ بینہم

ان کے معاملات مشاورت سے طے ہوتے ہیں

(الشوریٰ، آیت 38)

تاریخ:

(۶) موسمی اور معاشی منصوبہ بندی میں اسلامی اصول

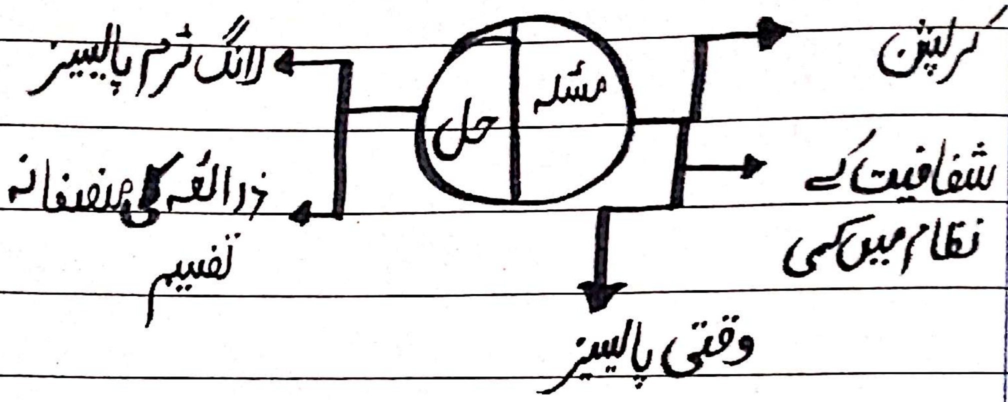

(5) شہری اور دیہی علاقوں میں یکساں خدمت

علامہ شبلی نعمانی اپنی سیرت کی کتاب میں لکھتے ہیں،

حضرت محمدؐ نے اپنی سیرت سے عوام الناس کو مساوات اور عدل کا حکم دیا۔ آپؐ نے امیر، غریب، بادشاہ، گدا سب کے ساتھ برابر سلوک کیا۔ اسلام برابری کا درس دیتا ہے اس لیے افراد اور تعداد کے تناسب کے تحت لوگوں کو ان کے علاقوں میں حقوق فراہم کیے جانے چاہئیں۔

سیدنا ابوبکرؓ کا خلافت کے آغاز میں قول تھا:

"تمہارا سب سے کمزور شخص میرے نزدیک طاقتور رہے جب تک میں اس کا حق دلا نہ دوں"

~ تاریخ طبری ~

CamScanner

حاصلِ کلام:

اسلامی نظامِ حکومت میں عوامی انتظامیہ کی بنیاد عدل، شفافیت، مشاورت اور عوام کی فلاح پر رکھی گئی ہے قرآن و سنت میں ہر حکمران اور افسر کو عوام کی خدمت اور امانت داری کے ساتھ کام کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ **سورۃ النساء آیت نمبر 58 میں ارشادِ ربانی ہے، "بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حق داروں کو پہنچاؤ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو"۔** پاکستان کے موجودہ نظام میں بدعنوانی، مشاورت کی کمی، غیر تربیت یافتہ اہلکار اور حقوق کی متوازن فراہمی جیسے مسائل موجود ہیں جنہیں اسلامی اصولوں کی روشنی میں اصلاحات کی اشد ضرورت ہے۔